جناب شفیق الدین فاروقی

دار العلوم کے شب وروز

حضرت مہتمم صاحب مدظلہ کیلئے دعائے صحت کی اپیل:

حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ گزشتہ ایک ماہ سے صاحب فراش ہیں۔ آپ راولپنڈی کے ایک نجی ہسپتال میں زیر علاج رہے۔ حضرت مولانا مدظلہ کو شوگر اور تیز بخار میں شدت کے باعث ہسپتال میں داخل کیا گیا تھا۔ الحمدللہ ملک بھر کے علماء، طلباء، فضلاء اکابر و کارکنان جمعیت کی دعاؤں سے تادم تحریر مولانا کو افاقہ ہو رہا ہے اور ہسپتال سے گھر آ گئے ہیں۔ معمولات زندگی سے تعلق رکھنے والے مختلف شخصیات، سماجی علمی اور سیاسی علماء کرام کی طرف سے دعاؤں اور عیادت کا سلسلہ جاری ہے۔

حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ کی دوبارہ بطور مرکزی نائب صدر وفاق المدارس تقرری:

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے انتخابات میں متفقہ طور پر شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان مدظلہ کو صدر وفاق اور حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری کو ناظم اعلیٰ کا انتخاب کچھ عرصہ قبل ہوا، جس کے بعد حضرت صدر محترم نے ناظم اعلیٰ کے مشورہ سے شیخ الحدیث حضرت مولانا انوار الحق کو آئندہ مدت کے لئے دوبارہ مرکزی نائب صدر وفاق المدارس العربیہ نامزد فرمایا۔ جس کے لئے جامعہ حقانیہ کے جملہ منتظمین اکابرین وفاق کے مشکور ہیں۔

حضرت مولانا مطیع الرحمٰن کی آمد اور تعاون:

شیخ المشائخ عارف باللہ حضرت مولانا عبدالغفور عباسی مہاجر مدنیؒ کے قریبی عزیز اور عباسی خاندان کے معزز چشم و چراغ حضرت مولانا مطیع الرحمٰن عباسی گزشتہ ہفتہ اپنے مادر علمی جامعہ حقانیہ تشریف لائے، حضرت مولانا اور ان کے بھائی حضرت مولانا عباد الرحمٰن و دیگر برادران بچپن سے لیکر جوانی تک زندگی کا اہم حصہ شیخ الحدیث مولانا عبدالحق نور اللہ کے زیر تربیت جامعہ حقانیہ سے فراغت حاصل کر کے اب کراچی کے کلفٹن جیسے پوش علاقے میں جامعہ قرطبہ اور بعض دیگر اہم دینی ادارے قائم کر کے کراچی کے جدید علوم سے آراستہ اصحاب اور دینی علوم کے طلباء ان کے فیض اور تربیت سے مستفید ہو رہے ہیں۔ بقول مولانا حقانیہ آ کر جو سکون ملتا ہے حرمین کے علاوہ اور کہیں ایسا روحانی ماحول و اطمینان بمشکل حاصل ہوتا ہے، اسی وجہ سے آٹھ روز اپنے روحانی مرکز میں مقیم رہے، اس دوران اپنے کراچی کے مدرسہ اور مسجد سے متعلق اصلاحی کمیٹی نے صوبہ خیبر پختونخوا کے متاثرین کے لئے جو نقد تعاون جمع کیا تھا انہوں نے خود اکوڑہ خٹک، جہانگیرہ، پیر پیائی، نوشہرہ، اضاخیل جا کر بعض مستحقین کی امداد کی۔ اور دار العلوم کی بھی کئی امور میں معاونت کی۔ رب العزت جامعہ حقانیہ کے جملہ فضلاء کو ان کے نقش قدم پر چلتے